| | | |
|---|---|---|
| ۴۱ [illegible] | ۴۲ [illegible] | ۴۳ [illegible] |
| ہمرہ جلو میں یوسف و نوح و خلیل ہیں<br>آگے رکاب تھامے ہوئے جبرئیل ہیں | روکش تنوں کے ہوئے بدن میں کھڑے ہوئے<br>[illegible] آنکھیں بند ہیں [illegible] | تاشے کلیجے ہوئے ہیں میں پڑے ہوئے<br>نوبت نواز بیٹھے ہیں سر کو جھکائے ہوئے |
| ۴۴ [illegible] | ۴۵ [illegible] | ۴۶ [illegible] |
| دہشت سما گئی ہے دلوں میں [illegible] کی<br>ہر سمت شور و غل ہے کہ آمد ہے شیر کی | پایا جو غیظ میں شہ گردوں ثقلین کو<br>چڑھ آئی خوف سے تپ لرزہ زمین کو | مرغان دشت چھپ گئے ہیں [illegible]<br>جھونکے نسیم کے بھی دبے پاؤں آ گئے |
| ۴۷ [illegible] | ۴۸ [illegible] | ۴۹ [illegible] |
| جنبش میں ہر ایک ہے کون و مکان [illegible]<br>برج اسد میں ڈر کے ستارے نہاں ہوئے | مہر فلک نہاں ہوا جاتا ہے ابر میں<br>رستم بھی [illegible] کفن سے چھپا [illegible] قبر میں | سب آسمان [illegible] عرش علا [illegible]<br>روح الامین چھپا [illegible] |

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۱۰

[illegible]

لرزاں مثال بید کے سب دد و وحش ہیں
گرز گراں بھی سر کو جھکائے خموش ہیں

۱۱

[illegible]

کیونکر لڑینگے بادشہ قلعہ گیر سے
لو آج پھر دوچار ہو جناب امیر سے

۱۲

[illegible]

تیغیں ادھر جو کھنچ گئیں دشت قتال میں
شیر خدا کا شیر بھی آیا جلال میں

۱۳

[illegible]

دیکھی تھی یا وغا شہ بدر و حنین کی
یا آج آخری یہ لڑائی حسین کی

۱۴

[illegible]

روح الامیں رکاب میں با صد سرور تھے
ہاتھوں میں ہر ملک کے علمہائے نور تھے

۱۵

[illegible]

غیظ و غضب میں آج امام جلیل ہیں
دہشت سے پر سمیٹے ہوئے جبرئیل ہیں

۱۶

[illegible]

ہے معرکہ غضب کا امام دلیر سے
اب سامنا ہے شیر الٰہی کے شیر سے

۱۷

[illegible]

سینہ ہدف ہو آج شہ خاص و عام کا
ہاں خاتمہ بخیر کرو جلد امام کا

۱۸

[illegible]

یا یوسف حسین نکل آئے چاہ سے
یا برق نکلے کوندکے ابر سیاہ سے

۳۹
[illegible]

۴۰
[illegible]

۴۱
[illegible]

معراج مصطفےٰ کا تھا یا نور دشت میں
یا پھر ہوا تھا سانحۂ طور دشت میں

جب مر گیا پھر اوس سے کچھ نہ تال میل تھا
اور آفت جہان کا یہ ادنیٰ سا کھیل تھا

اہل عراق و روم تھے نالاں اسکے ہاتھ سے
شامی و خیبری تھے تنگ اسکے ہاتھ سے

۴۲
[illegible]

۴۳
[illegible]

۴۴
[illegible]

دیکھی نہیں چمک یہ کسی کی حسام میں
اترا ہو دن کو تو مہ نو فوج شام میں

فقرے غضب کے اوس ستم آرا کو یاد تھے
سب اپنی جان دیتے تھے اور اس سے شاد تھے

ہمدم تھی وہ ازل سے شہ لافتیٰ کی
دیکھے ہوئے تھی جنگ جناب امیر کی

۴۵
[illegible]

۴۶
[illegible]

۴۷
[illegible]

تاری ہر ایک جل گیا تھا اوسکی آنچ سے
فولاد بھی پگھل گیا تھا اوسکی آنچ سے

ترپی جگر سے جب تو در آئی وہ زین پر
زین سے چلی جو آگے تو آئی زمین پر

کرنے کو گرم موت کا بازار کون تھا
اوسکے سوا اجل کا خریدار کون تھا

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۳۰

[illegible]

کھاتیں ہزار کرتی تھی آفت کی تیغ تھی
مشہور جب تو ہی کر قیامت کی تیغ تھی

۳۱

[illegible]

لاشے پہ لاشہ بس نظر آتا تھا دشت میں
خالی طرف زمین پہ تھے مشغول گشت میں

۳۲

[illegible]

شیشہ کبھی پاک و فنا ہو وہ جنت کے داغ ہو
وہ گل ہو جسکے دیکھنے سے دل باغ باغ ہو

۳۳

[illegible]

جو آگیا قریب ہلاک اس نے کر دیا
بھاگا کوئی تو سر پہ تو خاک اس نے کر دیا

۳۴

[illegible]

انعام بے شمار اسے ملے گا تو آئے گا
لعل و زر و گہر سے سپر بھر کے لائے گا

۳۵

[illegible]

دنیا کی فکر سب ہمہ تن بھولنے لگے
گلزار شاعری کا چمن پھولنے لگے

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۳۶

[illegible]

تم کیا کرو گے جنگ شہ مشرقین سے
ساری خدائی لڑ نہیں سکتی حسین سے

۳۷

[illegible]

ثانی نہ انبار رکھتا تھا یکتا تھا دہر میں
شاگرد کرتا پھرتا تھا وہ شہر شہر میں

۳۸

[illegible]

آستیں بھری ہوئی وہ مہ شگوار ہو
جس پر ہر ہزار ادا سے نثار ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طاقت گھٹے نہ آج دل ناتوان کی
لکھنی ہے جنگ مجھکو ابھی پہلوان کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رنگین بند شعر ہوں بندھیں میری نظم مین
سنکر صدا ہر ایک پھڑک جائے بزم مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہان سامنا ہے فخر سلیمان خدیو سے
سرکھولو فاطمہ کہ لڑائی ہے دیو سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیجلی وہان جہان کہ پری کا گذر نہو
اُڑ جائے فلک یہ یون کہ زمین کو خبر نہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خوشنود بزم ماتم شاہِ انام ہو
مین چاہتا ہوں جنگ یہ ٹھہرے تمام ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میدان مین اسطرف تو علی کا نشان ہے
اور اسطرف نبرے سے چلا پہلوان ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو جاؤن جلد پار کوئی ایسی راہ ہو
منجدھار مین نہ یہ مرا بیڑا تباہ ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ذہن رسا تری یہ صفائی کا وقت ہے
اے طبع باخبر کہ لڑائی کا وقت ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوتی ہے یہ غل مچا رہے تھے کوہسار سے
بھاگو کہ اژدہا نکل آیا ہے غار سے

[illegible]

جنگل میں اُسکے خوف سے آفت بپا ہوئی
چنگھاڑ کر تو اور قیامت بپا ہوئی

[illegible]

یوں پشت پر سپر وہ سیہ مو لگائے ہے
گو یا گہن کو ابر سیاہی دبائے ہے

[illegible]

کیا اصل میرے آگے کسی پہلوان کی
جن بھی پناہ مانگتے ہیں مجھ سے جان کی

[illegible]

لنگر تھا اسقدر زرہ تا بدار میں
رستم کا جسم ہو تو وہ آئے فشار میں

[illegible]

سر پر ہوا نہ دیو بھی دشت مصاف میں
سیمرغ جس کے خوف سے رہتا ہے قاف میں

[illegible]

حیدر کا لال جنگ جو ہی آئے جلال میں
دریائے خون بہے ابھی دشت قتال میں

[illegible]

زور آور و قوی تھا نہنگ نبرد تھا
تیر افگنی میں بھی وہ خطا کار فرد تھا

[illegible]

جو کچھ کہا ہے میں نے نہیں یہ فضول ہے
قصہ بہادری کا بیاں گر ہو طول ہے

[illegible]

زنجیر و طوق تیرے پنہانے کو لایا ہے
مالک تمہارے خود رہنے لینے کو آیا ہے

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

| | | |
|---|---|---|
| ٥٥ [illegible] | ٥٦ [illegible] | ٥٧ [illegible] |
| غازی ہوں صف شکن ہوں علیم المثال ہوں<br>تو مور ہے میں فخر سلیمان کا لال ہوں | دونا ہمارے رتبہ کا پایا ہو عرش سے<br>قرآن کسکے واسطے آیا ہو عرش سے | چمکا جوں ہی فرس شہہ گردوں سریر کا<br>خالی وہیں نکل گیا نیزہ شریر کا |
| ٥٨ [illegible] | ٥٩ [illegible] | ٦٠ [illegible] |
| مختار کائنات ہیں رتبے جلیل ہیں<br>شاگرد کسکے گھر کے بتا جبرئیل ہیں | دیکھا جلال سے تو شفق کا بھی خون ہوا<br>آگے ہمارے پیر فلک سرنگون ہوا | نزدیک آکے دیکھا جو اوس نابکار کو<br>بس آگیا جلال شہہ نامدار کو |
| ٦١ [illegible] | ٦٢ [illegible] | ٦٣ [illegible] |
| منھ ہمنے کس نبرد سے موڑا ہے خلق میں<br>اس دو کسکے ہاتھوں کو جوڑا ہے خلق میں | لازم ہے دشمنوں پہ ہمیشہ ترس رہے<br>تو پہلے وار کر کہ نہ دل میں ہوس رہے | ہوش و حواس اوڑ گئے پر ناگوار کے<br>منھ پہ ہوائیاں لگیں اوڑنے فرار کے |

Marsiya eMarsiya www.emarsiya.com

۷۶۲

[illegible]

یون دو کیا عمود کو اس نابکار کے
دو ٹکڑے کوئی کرتا ہو جیسے خیار کے

۷۶۳

[illegible]

قربان تیز دستی شاہ انام کے
ہوش و حواس اڑ گئے افواج شام کے

۷۶۴

[illegible]

مشہور گرچہ نام ترا تا بہ شام ہے
پر تھوڑی دیر میں ترا قصہ تمام ہے

۷۶۵

[illegible]

کس واسطے ہر جسم میں رعشہ پڑا ہوا
بلگے یہ تیرے لعیں ہے لشکر کھڑا ہوا

۷۶۶

[illegible]

گر گر زمیں پہ فرط خجالت سے گڑ گئے
صدہا لعیں پہ تیر ملامت کے پڑ گئے

۷۶۷

[illegible]

ادھر جو دی سپر کی شہ نامدار نے
تلوار دو ٹکڑے کے پھینک دی اس نابکار نے

۷۶۸

[illegible]

آیا پیام موت بشمر شقین کا
اس سے ہدف کروں گا میں سینہ حسین کا

۷۶۹

[illegible]

پژمردہ اس طرف کو وہ گبر سیاہ تھا
اور خندہ لب ادھر کو دو عالم کا شاہ تھا

۷۷۰

[illegible]

کہنے لگا شریر نہیں ہوں میں ہوش میں
[illegible] جوش میں

Marsiya e Marsiya
www.esmarsiya.com

۴۳

[illegible]

تیغ زبان سے رن میں پھر کام لیجیو
منھ سے بہادری کا نہ اب نام لیجیو

۴۴

[illegible]

جلتا مزاحسین کی آخر حسام کا
لو آج گل چراغ ہوا فوج شام کا

۴۵

[illegible]

جوہش نہو کے کم مری تیغ زبان کی
آمد ہو رن میں دو کہ اب پہلوان کی

۴۶

[illegible]

قربان ضرب تیغ امام جلیل کے
گردون پہ کانپنے لگے پر جبرئیل کے

۴۷

[illegible]

مقبول کر کلام فصاحت بیان کو
جوہر تو بخشدے مری تیغ زبان کو

۴۸

[illegible]

تیغ زبان یہ وقت ہو اب امتحان کا
قصہ تمام جلد کر اس پہلوان کا

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۴۹

[illegible]

دیکھا جو کاٹ تیغ شہ لاجواب کا
لب پر زمین کے ورد تھا یا بوتراب کا

۵۰

[illegible]

گھبرا رہا ہے دل مرا دنیا سے زشت میں
اے حب مرتضی مجھے لیچل بہشت میں

۵۱

[illegible]

چرچا ہو دور دور مری کار زار کا
دیکھوں تو کاٹ میں بھی ذرا ذوالفقار کا

۵۸۲

[illegible]

پڑھتا نہ منھ سے یہ فاتح خیبر کے لال کے
نیزہ بھی مارنا تو ذرا دیکھ بھال کے

۵۸۳

[illegible]

نامی ہوں شیر دل ہوں بہادر ہوں مرد ہوں
جرأت میں بے نظیر شجاعت میں فرد ہوں

۵۸۴

[illegible]

شہرہ بہادری کا دلیروں کے سامنے
آنکھوں کو چار کرتا ہے شیروں کے سامنے

۵۸۵

[illegible]

بھاگا تھا کون جنگ میں منھ موڑ موڑ کے
بل کس نے کر دیا در خیبر کو توڑ کے

۵۸۶

[illegible]

چھایا جو رعب تیغ شہ نامدار کا
کلمہ ہر ایک پڑھنے لگا ذوالفقار کا

۵۸۷

[illegible]

مغرور راہی جنگ ہوا تیرہ بخت ہے
تقدیر میں لکھی ہوئی تیرے شکست ہے

۵۸۸

[illegible]

قربان ضرب تیغ شہ بے نظیر کے
دہشت سے جوڑ بند ہلے اس شریر کے

۵۸۹

[illegible]

سہما ہوا ہے خوف سے اور گو شیر گیر ہے
گھبرا نہ اب کمند اجل میں اسیر ہے

۵۹۰

[illegible]

رعشہ ہے ہاتھ پاؤں میں دل بے قرار ہے
زردی ابھی سے رخ پہ ہے [illegible]

۱۹۱
[illegible]

۱۹۲
[illegible]

۱۹۳
[illegible]

غیرت کا دن زمیں پہ ستمگار پھینکتے
غیرت ہو کچھ تو گھوڑوں کے ہتھیار پھینکتے

نا رالیاک کے ہاتھ جو اُس روسیاہ نے
روکا وہ سپر پہ شہ دیں پناہ نے

تھے ساکنان عرش الٰہی سکوت میں
گاو زمیں سے لپٹی تھی ماہی سکوت میں

۱۹۴
[illegible]

۱۹۵
[illegible]

۱۹۶
[illegible]

غیرو میں یہ صدا تھی کہ سرکش جوان یہ ہو
چلاتی تھی کمان بھی کہ ظالم خطا یہ ہو

دو چار سا ایک اڑا ذو الفقار کا
سر دھڑ سے کٹ کے گر پڑا اس نابکار کا

جلنے لگے زرہ و بکتر کے شہ مشرقین کو
سب مل کے جلد گھیر لو بیکس حسین کو

۱۹۷
[illegible]

۱۹۸
[illegible]

۱۹۹
[illegible]

کیا وار تھا کہ [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] لاش [illegible]

[illegible] چلا [illegible] شہ مشرقین [illegible]
[illegible] کا تھا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زینب کے لال گنج شہیداں میں سوگئے تھے
زینب کو اپنی دیکھ کے شبیر روتے تھے

غم سے جگر میں مادر قاسم کے درد تھا
صدمے سے تنگ زینب و کلثوم زرد تھا

سب سہل ہو روز کہ پروردگار کو
بخشش کا عفو کا بھی مجھے اختیار ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھیرا ہے ظالموں نے شہ مشرقین کو
اے خفتگان خواب بچاؤ حسین کو

جی جاؤں میں اگر یہ سعادت حصول ہو
بہر رسول میری شہادت قبول ہو

کرلے دعا قبول یہ مجھ دل ملول کی
یارب رہا ہو نار سے امت رسول کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طاری ہوا جو غش شہ دلدل نشین پر
گھوڑے سے بے حواس گرے بس زمین پر

اس دم دعا یہ فاطمہ کے نور عین کی
مولا قبول ہوئے شہادت حسین کی

اسکا صلہ عطا یہ مجھے کردگار ہو
امت نبی کی بحر جہنم سے پار ہو

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

روئے ہیں سب اگر انھیں مغموم پایا ہے
میں نے تو ان کے واسطے سر کو کٹایا ہے

آمد کا غل ہے گلشن عنبر سرشت میں
ہم منتظر ہیں بڑے آؤ بہشت میں

خبریں خوشی کی خلد سے دیتے ہوئے آئے ہیں
یہ سب بہشت سے تمہیں لینے کو آئے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لکھتے ہیں کوئی دم میں ہے دولت رسول کی
تیرے سپرد کرتا ہوں امت رسول کی

غلماں کھڑے ہیں ہاتھوں میں ساغر لیے ہوئے
طوبیٰ ہے سارے باغ پہ سایہ کیے ہوئے

پریاں کھڑی ہیں بال پریشاں کیے ہوئے
حوریں رو رہی ہیں چاک گریباں کیے ہوئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عریاں لاش دھوپ میں ہوئے امام کی
بخشش مگر ہو امت خیر الانام کی

لینے کو آئے ساکن عرش جلیل ہیں
مصروف اہتمام میں خود جبرئیل ہیں

ہر دم شریک رحمت پروردگار ہے
ساری خدائی کھل گئی تجھ پہ اختیار ہے

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

**۱۲۰**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلدی سے خاتمہ ہو شہ مشرقین کا
لیجانا شام میں ہے ابھی سر حسین کا

**۱۲۱**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس دشت میں بتول کے جانی کو کیا کیا
بتلاؤ سب علی کی نشانی کو کیا کیا

**۱۲۲**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مطلق کیا نہ پاس رسالت پناہ کا
سر تن سے کسنے کاٹ لیا بیگناہ کا

**۱۲۳**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خنجر چلا لعین کا جو بوسہ گہ حلق سے
لپٹے رسول آکے نواسے کے حلق سے

**۱۲۴**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عریاں پڑی ہے لاش شہ مشرقین کی
پوشاک فوج لوٹ رہی ہے حسین کی

**۱۲۵**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بدلے کفن کے آپ کا عریاں تن کیا
تاراج باغیوں نے علی کا چمن کیا

**۱۲۶**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتی تھیں فاطمہ کے پسر کی تلاش ہے
اے کربلا کہاں مرے بھائی کی لاش ہے

**۱۲۷**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے ہے مثال کسنے یہ تصویر آپ کی
لاشے پہ روتی آئی ہے ہمشیر آپ کی

**۱۲۸**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لازم نہیں ہے آپ کو منھ موڑنا اخی
تنہا بہن کو دشت میں یوں چھوڑنا اخی

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

رباعی

[illegible]

سنگ لحد سے شیشۂ دل چور چور ہے
فردوس میں بھی ساتھ بہن کا ضرور ہے

عرصہ ہوگا پاس جو تمکو بلائینگے
بی بی کو ہم بہشت سے لینے کو آئینگے

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

رباعی

[illegible]

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

چادر ہمارے سر کی بچائیگا کون ہائے
زنداں سے قیدیوں کے چھڑا کے گھر کو کون لائے

مارے طمانچے بنت شہ تشنہ کام کو
باندھا رسن میں حضرت خیر الانام کو

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

رباعی

[illegible]

ہمشکل ہوئے ہیں خلق مصیبت کے واسطے
پیدا ہوئے ہیں [illegible] کے واسطے

بعد از فنا ہو ساتھ شہ مشرقین کا
محشر میں ہو ہاتھ میں دامن حسین کا